دوسرے ملک میں قربانی کروائی تو بال وغیرہ کب کاٹے گا؟

مجیب: ابوالفیضان عرفان احمد مدنی

فتوی نمبر: WAT-1786

تاریخ اجراء: 14ذوالحجۃ الحرام1444ھ/3جولائی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میں سعودیہ میں ہوں۔ میری قربانی پاکستان میں ہوگی۔ بال اور ناخن کٹوانے کی اجازت کب ہوگی، جب سعودیہ میں قربانی ہوگی یا جب پاکستان میں ہوگی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ناخن یا بال نہ کاٹنے کا حکم اپنے جانور کی قربانی ہو جانے تک ہوتا ہے، لہذا آپ کی قربانی جہاں ہے، وہیں کے حساب سے اِس استحبابی حکم پر عمل کریں، یعنی اگر آپ کے جانور کی قربانی پاکستان میں ہو رہی ہے تو جب وہاں قربانی ہو جائے تب اپنے ناخن اور بال کاٹ لیں۔

صحیح مسلم میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”من کان لہ ذبح، یذبحہ فاذا اھل ھلال ذی الحجۃ، فلا یاخذن من شعرہ ولا من اظفارہ شیئاً حتی یضحی “ترجمہ: جس کا قربانی کا ارادہ ہو، تو جب ذوالحجہ کا چاند طلوع ہو جائے، تو جب تک قربانی نہ کرلے وہ اپنے بالوں اور ناخنوں سے کچھ بھی نہ کاٹے۔“ (صحیح المسلم، کتاب الاضاحی، باب نھی من دخل۔۔الخ، جلد2، صفحہ160، مطبوعہ: کراچی)

"**ابلق گھوڑے سوار**" نامی رسالے میں بحوالہ مراٰۃ المناجیح ہے: "جو امیر وُجوباً یا فقیر نفلاً قُربانی کا ارادہ کرے وہ ذُوالحِجّۃ الحرام کا **چاند دیکھنے سے قربانی کرنے تک** ناخُن بال اور (اپنے بدن کی) مُردار کھال وغیرہ نہ کاٹے نہ کٹوائے تاکہ حاجیوں سے قَدرے (یعنی تھوڑی) مُشابَہت ہو جائے کہ وہ لوگ اِحرام میں حجامت نہیں کرا سکتے اور تاکہ قربانی ہر بال، ناخُن (کیلئے جہنَّم سے آزادی) کا فِدیہ بن جائے۔ یہ حکم اِستحبابی ہے وُجوبی نہیں (یعنی واجِب نہیں، مُستَحَب ہے اور حتَّی الامکان مُستَحَب پر بھی عمل کرنا چاہئے البتّہ کسی نے بال یا ناخن کاٹ لئے تو گناہ بھی نہیں اور ایسا کرنے سے

قربانی میں خلل بھی نہیں آتا، قربانی دُرُست ہو جاتی ہے)لہٰذا قربانی والے کا حجامت نہ کرانا بہتر ہے، لازِم نہیں۔"(ابلق گھوڑے سوار، صفحہ4، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net